ISSN 2518-9719

اِمتزاج

شمارہ : ۶

جولائی۔دسمبر ۲۰۱۶ء

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی

ویب گاہ:www.urduku.edu.pk

برقی ڈاک:imtezaajurdu@gmail.com

اِمتزاج

شمارہ:۶، جولائی۔دسمبر ۲۰۱۶ء
شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی

سرپرست

پروفیسر ڈاکٹر محمد قیصر (شیخ الجامعہ)

مدیراعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس (صدر نشین)

مجلسِ ادارت

پروفیسر ڈاکٹر ذوالقرنین احمد ، ڈاکٹر رؤف پاریکھ
محترمہ راحت افشاں ، ڈاکٹر صفیہ آفتاب ، محترمہ عظمیٰ حسن

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی

ڈاکٹر خلیل طوق اَر (ترکی)
ڈاکٹر محمد ابراہیم السیّد (مصر)
ڈاکٹر علی بیات (ایران)
ڈاکٹر معین الدین جنابڑے (بھارت)
ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر (سویڈن)
ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین (بھارت)
ڈاکٹر اصغر عباس (بھارت)

قومی

ڈاکٹر یوسف خشک (خیر پور)
ڈاکٹر قاضی عابد (ملتان)
ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر (اسلام آباد)
ڈاکٹر عزیز ابن الحسن (اسلام آباد)
ڈاکٹر سیّد عامر سہیل (سرگودھا)
ڈاکٹر خالد خٹک (کوئٹہ)
ڈاکٹر محمد سلمان (پشاور)

قیمت: ۴۰۰ روپے، بیرون ملک ۱۰ امریکی ڈالر کے مساوی (بہ شمول ڈاک خرچ)

مدیر اعلیٰ 'امتزاج' نے ناشر اُردو اشاعت گھر، واحد پرنٹنگ پریس، اُردو بازار، کراچی سے چھپوا کر شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی سے جاری کیا۔

فہرست

	اِداریہ	تنظیم الفردوس
۱۔	ادب میں دہشت گردی کی پیش کش (ایک تاریخی تناظر)	ثروت اختر
		پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس
۲۔	صوفیانہ شاعری میں اسلام اور محبت: ایک تجزیاتی مطالعہ	ذیشان احمد مصباحی
۳۔	عطاء الحق قاسمی کے سفرناموں میں مزاح اور سماجی شعور	رضوان اللہ
		پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس
۴۔	سیّد سلیمان ندوی کے اُسلوبِ نثر کی انفرادیت	صفیہ آفتاب
۵۔	ہندوستان میں مسلمانوں کا سیاسی زوال اور اُردو شعراء کا ردِعمل (موضوعات، زاویہ نظر)	عظمیٰ حسن
۶۔	مرزا فرحت اللہ بیگ کے خاکے کی مقبولیت اور اُس کے اثرات	لیلیٰ عبدی خجستہ
۷۔	قیصر سلیم بطور مترجم ''ہیں ضوفشاں ہزار، دروں خانہ آفتاب'' کی روشنی میں	نازش فاطمہ بنگش
		پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال
۸۔	پنجابی اور سندھی صوفی شاعری میں امن و محبّت کا اظہار	ناصر رانا
۹۔	شبلی نعمانی اور تہذیب و ثقافت کے مباحث (شعر العجم کے تناظر میں)	نبیل احمد نبیل
۱۰۔	مسلم المیہ اور اُردو شاعری: وفاداری اور حریت کی کشمکش (بیسویں صدی کی ابتدا میں)	نزہت انیس
		پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

اِس شمارے کے مقالہ نگار

(بترتیبِ حروفِ تہجی)

ثروت اختر/ پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
ذیشان احمد مصباحی	اُستاد، جامعہ عارفیہ، سید سراواں، الٰہ آباد (ہندوستان)
رضوان اللہ/ پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
صفیہ آفتاب	اُستاد، شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
عظمیٰ حسن	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
لیلیٰ عبدی خجستہ	اُستاد، شعبۂ اُردو، جامعہ تہران
ناصر رانا	اُستاد و پرنسپل، گورنمنٹ ڈگری کالج، شرق پور شریف
نازش فاطمہ بنگش/ پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
نبیل احمد نبیل	اُستاد، شعبۂ اُردو، یونی ورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور
نزہت انیس/ پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی

اِداریہ

الحمدللہ کہ ہم ''امتزاج'' کا چھٹا شمارہ قارئین تک پہنچانے میں کامیاب ہوئے۔ یہ شمارہ شعبہ اُردو کی جہد مسلسل کا ثمر ہے۔ اگر چہ انسانی و مالی وسائل کی کمیابی نے اس جدوجہد کے راستے میں بے تحاشا رُکاوٹیں کھڑی کیں لیکن ''ہم نے جی میں اپنے ٹھانی اور ہے'' کے مصداق ہر مشکل اور رکاوٹ کو دور کرتے ہوئے بالآخر منزل سے قریب ہوتے گئے۔

اُردو زبان وادب کے حوالے سے بہت سی تحقیقات سامنے آرہی ہیں۔ اکثر جرائد ایم۔فل اور پی ایچ۔ڈی کے تحقیق کاروں کے مضامین کو شمارے کا حصہ بنا رہے ہیں۔ ہم نے بھی اپنے شمارے میں تازہ تحقیق کاروں کے مضامین شامل کیے ہیں لیکن مضامین کے معیار پر اصرار کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ اُردو زبان وادب کے حوالے سے بہت عمدہ تحقیقات سامنے آرہی ہیں۔

معیاری ادبی اور تحقیقی مقالات کی فراہمی ہر چند کہ ایک دشوار مرحلہ ہے لیکن نئے اور پرانے لکھنے والوں کے امتزاج سے ہی تو تحقیق کے معیار میں بہتری اور نوجوان لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی ہوسکتی ہے۔

دوسری طرف یہ پہلو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ زبان وادب کی تعلیم وتدریس کو معاشی وسائل کے حصول کا ریعہ بنانے والوں نے صورت حال کو خراب کر دیا ہے۔ اُردو زبان کم مایہ نہیں ہے بلکہ ہم فطری سطح پر کم مائیگی کا شکار ہو رہے ہیں۔ اُردو زبان میں کم محنت سے تحقیق کا بڑھتا ہوا رجحان گری کے حصول اور تنخواہ میں اضافے کا سبب تو بنتا ہے لیکن وہ اچھی تحقیق کے معیار کو پورا نہیں کرتے۔

اس لیے صاحب اعتبار محقق اور قلم کاروں کو بھی نئے لکھنے والوں کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرنا چاہیے۔ اُردو زبان سے وابستہ لوگوں کا فرض ہے کہ اُردو کے لیے کام کریں۔ تحقیق کے میدان میں نہ صرف اپنا راستہ نکالیں بلکہ دوسرے محققین کی رہنمائی بھی کریں۔

اُردو زبان کے سرکاری نفاذ کے لیے ۲۰۱۶ء میں جسٹس جواد۔ایس۔خواجہ نے عدالتی فیصلہ دے کر جو قدم اٹھایا ہے اس پر عمل پیرا ہونے کے لیے اُردو کے محققین کو ہی اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ تب ہی ہم تمام سرکاری اور دفتری دستاویزات کی اُردو زبان میں منتقلی اور رائج کرنے کا کام انجام دے سکتے ہیں۔

یہ جرائد تحقیق کاروں کو عملی کام کرنے کی دعوت دیتے ہیں اور سیکھنے والوں کو نئی راہیں دکھاتے ہیں۔ امید کرتی ہوں کہ ''امتزاج'' کے گزشتہ شماروں کی طرح یہ شمارہ بھی تحقیق وادب کے بہت سے نئے زاویے سامنے لائے گا۔

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس
(مدیر اعلیٰ)